

## نیکس قوانین اور پالیسیوں کو سہل بنایا جا رہا ہے، چیئرمین FBR

کراچی (اسٹاف رپورٹ) چیئرمین ایف بی آر محمد چہانزیب خان نے کہا ہے کہ ایف بی آر میں ایک بڑے اصلاحاتی ایجمنٹ کے کو جنمی مشکل دیدی گئی ہے جس میں انفار میشن و کیونی کیشن (یعنینا لو جی) پر بھاری سرمایہ کاری کی جائے گی تاکہ نیکس دہندگان اور نیکس بچ کرنے والوں کو آپس میں جوڑنے کے لیے ایسا انتہ فیس بنایا جائے جس کے ذریعے انسانی رابطے کو کم سے کم کیا جاسکے۔ نیکس قوانین اور پالیسیوں کو سہل بنانے پر بھی کام جاری ہے اور اگلے 10 سالوں کے لیے نیکس کے اصولوں کو وضع کرنے کے لیے روڈمیپ پر بھی کام ہو رہا ہے جسے مد نظر رکھتے ہوئے نیکس عائد کیے جائیں گے جبکہ بالواسطہ اور بالواسطہ نیکس کے درمیان توازن پیدا کرنے کے لیے روڈ میپ تیار کیا جا رہا ہے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو کراچی چیئر آف کامرس میں تاجروں سے خطاب کے دوران کبھی۔ انہوں نے کہا کہ اوارے اور روئے میں تبدیلی نہ صرف ایف بی آر بلکہ کسی بھی اوارے کے لیے ایک مشکل مرحلہ ہے تاہم ایف بی آر روئے اور کلپر کو تبدیل کرنے کے لیے تیار ہے۔ مجھے بالکل بھی شک نہیں کہ ایف بی آر میں اکثریت تبدیلی چاہتی ہے اور توقعات پر پورا اترتے ہوئے مشترک طور پر آگے گزدھنے کے لیے تیار ہیں۔ آزمائشی کیس کے طور پر ایف بی آرنے حال ہی میں نیکس نیٹ سے باہر 6500 افراد کو مختلف پیئر ایمیٹرز کے تحت نوٹس چاری کیے ہیں جس ایسے افراد کی جانب سے 30 ملین روپے سے زائد کی جائیداد کی خریداری یا کارکی خریداری کو شامل کیا گیا۔ انہوں نے اٹائے ظاہر کرنے کی اسکیم کے بارے میں کے سی سی آئی کی سفارشات کا حوالہ دیتے ہوئے یقین دہانی کروائی کہ اٹائے ظاہر کرنے کی اگلی اسکیم میں ان سفارشات کا سمجھدگی سے جائزہ لیتے ہوئے شامل کرنے پر غور کیا جائے گا۔ کے سی سی آئی کے صدر جنید ماکڈا نے کہا کہ ویلٹک فارم کو مدد و معلومات کے ساتھ لازمی طور پر آسان بنایا جائے جس سے لوگوں میں اپنے اٹائے ظاہر کرنے کے حوالے سے حوصلہ افزائی ہوگی۔ کے سی سی آئی کے سابق صدر اے کیو خلیل نے لاہور چیئر کے صدر کے خلاف ایف آئی آر کے اندر ارج پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایف بی آر اس قسم کے حربوں سے گریز کرے۔